

بھارت کے دیوالیہ قرار دیئے جانے اور دیوالیہ پن سے متعلق بورڈ نے انسولونسی اینڈ بینک ریسی کوڈ 2016 کے تحت مشتمل رکرڈ قواعد وضوابط کے ضمن میں عوام سے ان کی آرا اور تبصرے طلب کئے ہیں

Posted On: 06 JUL 2017 7:15PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 6 جولائی: دیوالیہ پن اور دیوالیہ قرار دیئے جانے سے متعلق کوڈ 2016 ایک جدید اقتصادی قانون ہے۔ اس قانون کی دفعہ 242 سے انسولونسی اور بینک ریسی سے متعلق بھارتی بورڈ کو یہ اختیارات تفویض کئے گئے ہیں کہ وہ اپنے طور پر قواعد وضوابط طے کر سکتا ہے تاہم ایسا کرتے وقت وہ جن امور کا لحاظ رکھے گا ان میں (ا) اس ضابطے کی تجاویز کو آگے بڑھانا، (بی) اوری۔ دیکھنا کہ کیا وضع کئے گئے قواعد وضوابط اصل قانون سے ہم آہنگ ہیں یا نہیں، (سی) وضع کئے گئے قواعد وضوابط کو سرکاری گزٹ کے توسط سے مشتمل رکگیا ہے یا نہیں، (ڈی) وضع کردہ قواعد وضوابط کو جس قدر جلد ممکن ہو سکے، انھوں کے اندر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے روبرو پیش کرنا جیسی باتیں شامل ہیں۔

یہ بی بی آئی نے قواعد وضوابط وضع کرنے کی غرض سے شفاف اور مشاورت پر مبنی طریقہ کار اپنایا ہے۔ آئی بی بی آئی کی کوشش یہ ہے کہ ریگولیشن سازی کے عمل میں شراکت داروں کو موثر طریقے سے شریک کیا جائے۔ یہ عمل عام طور پر اس طرح سے شروع ہوتا ہے کہ ایک ورکنگ گروپ قواعد یا ریگولیشنز کا مسودہ تیار کرتا ہے۔ بعد ازاں آئی بی بی آئی ان مسودہ قواعد وضوابط یا ریگولیشنز کو پبلک ڈومین پر عوام الناس کی آرا و تبصرے طلب کرنے کی غرض سے پیش کرتا ہے۔ اس کے ساتھ بات چیت کے کئی ادوار منعقد کرتا ہے تاکہ شراکت داروں کے ساتھ تبادلہ خیالات کا راستہ ہموار ہو سکے۔ یہ اپنی مشاورتی کمیٹی سے مشورہ بھی طلب کرتا ہے۔ یہ پورا عمل آئی بی بی آئی کے گورننگ بورڈ کے ذریعہ وقت مکمل ہوتا ہے جب وہ ان ریگولیشنز کو حتمی شکل دینے کے بعد مشتمل رکرڈ دیتا ہے۔ اس عمل کے تحت اس بات کی کوشش کی جاتی ہے کہ قواعد وضوابط وضع کرتے وقت بنیادی حقائق کو ذہن میں رکھا جائے، قواعد وضوابط کی اصل شکل و صورت برقرار رہے اور انہیں مضبوط اور نیا بنا دیا جائے۔ یہ وقت کے تقاضے پر پورے انرسکین اور جس مقصد کے لئے وضع کئے گئے ہیں اس کی تکمیل کر سکیں۔

عوامی آرا اور تبصروں سے اجتماعی پسند اور ناپسند کا احساس ہوتا ہے۔ لہذا ریگولیشنری فریم ورک کو وضع کرنے میں ان کا اپنا کردار ہوتا ہے۔ ریگولیشنری عمل میں عوام کی شرکت خصوصاً شراکت داروں کی شرکت سے اس امر کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ تمام ترقیاتی قواعد وضوابط ان قواعد وضوابط سے دلچسپی رکھنے والوں نیز ان سے متاثرہ والوں کی تمام ترجائز ضروریات کے متعلق بہ لوگوں کے حامل ہوں۔

عام طور پر ایک ریگولیشنری مسودہ ریگولیشن تیار کرتا ہے اور شراکت داروں کو پیش کر دیتا ہے تاکہ وہ متعلقہ امور اور موضوعات کی تفہیم کر سکیں اور اس سلسلے میں اپنی آرا اور تبصرے پیش کر سکیں۔ ان تمام ان پٹس کی بنیاد پر جو شراکت داروں کی جانب سے حاصل ہوتے ہیں ریگولیشنری درکار ترامیم عمل میں لانے کے بعد ریگولیشن کو حتمی شکل دیتا ہے۔ آئی بی بی آئی اب تک لازمی طور پر یہی طریقہ کار اپناتا آیا ہے اور آئندہ بھی ایسا ہی کرے گا۔

بہترین کوششوں اور ارادوں کے باوجود یہ ممکن ہے کہ ایک ریگولیشنری میسج بنیادی حقائق کا ادراک نہ کر سکے یا اس انداز میں کر سکے جس انداز میں ایک شراکت دار کر سکتا ہے۔ برخلاف ایک مخصوص ماحول میں ریگولیشنری شراکت داروں کے تاثرات علیحدہ علیحدہ ہو سکتے ہیں۔ لہذا شراکت دار قواعد وضوابط سازی میں زیادہ ام کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہیں آرام و روفکر کا موقع حاصل ہوتا ہے۔ سب سے ام بات یہ ہوتی ہے کہ وہ تمام موضوعات جو لین دین کے راستے میں رکاوٹ ڈالتے ہیں اور ان کے متبادل حل کیسے تلاش کئے جائیں۔ ایک شراکت دار بہر طور پر جانتا ہے کہ ریگولیشنری کی جانب سے مسودہ پیش کئے جانے کے بعد شراکت دار فوری طور پر اپنا رد عمل ظاہر کرے گا۔ یہ ریگولیشن کے سلسلے میں بہ شمار آتا ہے اور تبصرے آتے ہیں۔ ہر طرح کے نظریات و خیالات ریگولیشنری کے لیے نچ جاتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں درکار اور دستیاب نظریات و خیالات کا دائرہ وسیع ہو جاتا ہے اور ریگولیشن بنانے کے لئے سازگار ماحول آسانی سے بن جاتا ہے۔

مذکورہ تمام حقائق کو پیش نظر رکھتے ہوئے آئی بی بی آئی نے شراکت داروں سمیت بہت سے مشتمل رکرڈ ریگولیشن کے سلسلے میں جس کا تعلق مذکورہ ضابطے سے ہے، شراکت داروں اور عوام الناس سے آرا طلب کی۔ یہ واضح رہے کہ 4 جولائی 2017 سے 31 دسمبر 2017 دوران حاصل ہونے والے تبصرے کی یکجا کر کے پروسیس کئے جائیں گے اور ان کے لئے باقاعدہ طریقہ کار اپنایا جائے گا۔ ریگولیشن میں جس حد تک ضروری خیال کیا جائے گا ترامیم کی جائیں گی۔ آئی بی بی آئی کی یہ کوشش ہوگی کہ ترمیم شدہ ریگولیشنوں کو 31 مارچ 2018 تک مشتمل رکرڈ دیا جائے بعد ازاں یکم اپریل 2018 کو انہیں نافذ کر دیا جائے۔

یہ ان کی بات واضح کرنا ضروری ہے کہ ریگولیشنوں کے سلسلے میں تیار کئے گئے مسودہ پر عوام الناس کے تبصرے اور آرا کا عمل ان کی مشتمل ریسی سے قبل ہی شروع کیا جاتا ہے اور یہ ایک اضافی عمل ہوتا ہے۔

تبصرے اور آرا ارسال کرنے کے لئے برائے کرم درج ذیل طریقہ کار اپنائیں۔

: ملاحظہ کریں www.ibbi.gov.in بی بی آئی کی ویب سائٹ (1)

، عوام الناس کے تبصرے کو منتخب کریں (2)

اپنا نام اور ای میل آئی ڈی ڈالیں (3)

شراکت دار کا رمز۔ درج ذیل تخصیص کے ساتھ منتخب کریں (4)

، اے۔ کارپوریٹ قرض لینے والا

بی۔ کارپوریٹ قرض لینے والا کو قرض دینے والا

سی۔ انسولونسی پیش۔ ور

ڈی۔ انسولونسی پیش۔ وریجنسی

ای۔ انسولونسی پیش۔ ورا دار

ایف۔ تعلیمی ادارے

جی۔ سرمایہ کاری

ایچ۔ دیگر

ریگولیشن منتخب کریں جن کے متعلق آپ اپنے تبصرے اور آرا پیش کرنا چاہتے ہیں، متعلقہ موضوعات کی تفصیل درج ذیل ہے۔ (5)

اے۔ بھارت کا انسولونسی اور بینک ریسی بورڈ کے تحت ماڈل ذیلی قوانین اور انسولونسی پیش۔ وریجنسیوں کا گورننگ بورڈ (ریگولیشن 2016

بی۔ بھارت کا انسولونسی اور بینک ریسی بورڈ (انسولونسی پیش۔ وریجنسیاں) ریگولیشن 2016

سی۔ انسولونسی اینڈ بینک ریسی بورڈ آف انڈیا (انسولونسی پیش۔ ور حضرات) قواعد 2016

ڈی۔ انسولونسی اینڈ بینک ریسی بورڈ آف انڈیا (انسولونسی ریزولوشن پروسیس برائے کارپوریٹ افراد) ریگولیشن 2016

ای۔ انسولونسی اینڈ بینک ریسی بورڈ آف انڈیا (تحلیل کئے جانے کا عمل) قواعد 2016

ایف۔ انسولونسی اینڈ بینک ریسی بورڈ آف انڈیا (اطلاعاتی ادارے) قواعد 2017

جی۔ انسولونسی اینڈ بینک ریسی بورڈ آف انڈیا (رضاکارانہ) تحلیلی عمل (ریگولیشن 2017

ایچ۔ انسولونسی اینڈ بینک ریسی بورڈ آف انڈیا (تیز رفتار کارپوریٹ انسولونسی ریزولوشن عمل) ریگولیشن 2017

ۛے م۔ ربانی ی۔ نوٹ کر لیں کہ منتخب۔ ریگولیشن ’ منتخب۔ ریگولیشن ’ کے متبادل کے تحت پی ڈی ایف آئی کون پر کلک کر کے تلاش کئے جاسکتے۔ یں

برائے م۔ ربانی اینے تبصرے کی زمرہ بندی طے کریں جنھیں آپ کرنا چاہتے۔ یں ان کی تفصیلات درج ذیل یں۔ (6)

(اے) عام تبصرے

بی (مخصوص تبصرے)

اگر آپ ”عام تبصرے“ کا انتخاب کرتے۔ یں تو براہ کرم درج ذیل متبادلوں میں سے کسی ایک متبادل کا انتخاب کریں (7)

(اے) اگر کوئی تفریق یا غیر۔ م آئی نگی پائی جاتی ہے جس کا تعلق ریگولیشن کے اندر متذکر۔ باتوں سے ہے (اثرا۔ ریگولیشنس)

(بی) اگر کوئی تفریق یا غیر۔ م آئی نگی پائی جاتی ہے جس کا تعلق مختلف ریگولیشنوں کی تجاویز ہے (اثر۔ ریگولیشن)

سی (اگر کوئی تفریق یا غیر۔ م آئی نگی پائی جاتی ہے جس کا تعلق ریگولیشن کے اندر متذکر۔ باتوں سے ہے اور جو قواعد سے متعلق یں)

ڈی (اگر کوئی تفریق یا غیر۔ م آئی نگی پائی جاتی ہے جس کا تعلق ریگولیشن کے اندر متذکر۔ باتوں سے ہے اور جو ضوابط سے متعلق یں)

ای (اگر کوئی تفریق یا غیر۔ م آئی نگی پائی جاتی ہے جس کا تعلق ریگولیشن کے اندر متذکر۔ باتوں سے ہے اور جو دیگر کسی قوانین سے متعلق یں)

ایف (ریگولیشنوں میں دی گئی تجاویز کے نفاذ میں حائل کوئی مشکل یا رکاوٹ)

جی (ایسی کوئی تجویز جسے ریگولیشن میں شامل کیا جانا چاہیے تھا تا۔ م ایسا نہ یں کیا گیا ہے)

ایچ (کوئی ایسی تجویز جو ریگولیشن میں دی گئی ہے جسے ریگولیشن میں شامل نہ یں کیا جانا چاہیے تھا ۔ بعد ازاں منتخب۔ متبادل کے تحت اینے تبصرے تحریر کریں ۔)

اگر آپ نے مخصوص تبصروں کا متبادل اپنا یا ہے تو ریگولیشن کا نمبر اور ذیلی نمبر ضرور منتخب کریں اور منتخب۔ ریگولیشن پر اپنا تبصرہ تحریر کریں ۔ (8)

آپ ایک سے زائد ریگولیشن پر تبصرے کر سکتے۔ یں اس کے لئے آپ کو مزید تبصروں والے متبادل کو کلک کرنا ۔ وگا جو پوائنٹ نمبر 8(%) کے تحت دستیاب ہے ۔ (9)

اگر آپ مزید تبصرے نہ یں کرنا چاہتے تو براہ کرم۔ م رانی ’ سمٹ ’ کلک کریں ۔ (10)

مثال

اگر آپ کسی کارپوریٹ قرضدار کو قرض فرا۔ م کرنے والے۔ یں اور ریگولیشن نمبر ۛ کا تعلق لکویڈیٹری تفرری سے متعلق استحقاق سے ہے اور جس کا ذکر انسولونسی اینڈ بینک ریسے بورڈ آف انڈیا (رضاکارانہ۔ تحلیلی عمل) ریگولیشن 2017 میں کیا گیا ہے تو براہ کرم۔ م ربانی اپنا مخصوص تبصرہ کریں ۔ آپ کو تبصرے کے لئے جس انداز میں آگے بڑھنا ۔ وگا اس کے لئے درج ذیل طریقے پر آگے بڑھیں ۔

ملاحظہ کریں www.ibbi.gov.in پی بی آئی کی ویب سائٹ (1)

عوام الناس کے تبصرے کو منتخب کریں (2)

اپنا نام اور ای میل آئی ڈی ڈالیں (3)

شراکت دار کا زمرہ۔ طے کریں جو ” کسی کارپوریٹ قرض لینے والے کو قرض فرا۔ م کرنے والا ۔ و (4)

ریگولیشنوں کا انتخاب کریں جن کا تعلق انسولونسی اور بینک ریسے بورڈ آف انڈیا سے ہے ۔ و (رضاکارانہ۔ تحلیلی عمل) ریگولیشن 2017 (5)

مخصوص تبصرے کے متبادل کو منتخب کریں (6)

منتخب ریگولیشن/ذیلی ریگولیشن کا نمبر شمار طے کریں جس کا تعلق ریگولیشن 8 ذیلی ریگولیشن 1 سے ہے ۔ و (7)

تبصروں کے لئے مخصوص باکس میں اینے تبصرے تحریر کریں (8)

اگر آپ کسی دیگر ریگولیشن یا دیگر ریگولیشن کے نمبر شمار پر تبصرہ کرنا چاہتے۔ یں جس کا تعلق اسی ریگولیشن سے ہے ۔ و تو ’وی‘ کے عمل کو دو۔ رائیں اور مزید تبصرے کا ائی کون (9) کلک کریں ۔

اینے تمام ترتیب سے مکمل کرنے کے بعد ’ سمٹ ’ پر کلک کریں ۔ (10)

(م ۔ ن ۔ ع ۔ آ ۔ 17-07-07)

U- 3085

